



## قریش کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرے، وہ ایک بکری کو گدھے کی طرح گھسیٹ کر لے جا رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا ” تم اس کا چمڑا ہی اتار لیتے“ انہوں نے کہا: یہ مردار ہے آپ ﷺ نے فرمایا ” اسے پانی اور قرظ پاک کر دیتا ہے“

عالیہ بنت سبعہ بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے میری بکریاں ہوتی تھیں وہاں سے گزرے اور وہاں سے شروع ہو گئیں تو میں ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا میمونہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے کہا: اگر تم ان کے چمڑے اتار لیتی تو ان سے فائدہ اٹھا سکتی تھی کہ تم ان کے چمڑے میں سے پوچھا: کیا یہ حلال ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں قریش کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرے، وہ گدھے کی طرح ایک بکری گھسیٹتے جا رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا ” تم اس کا چمڑا ہی اتار لیتے“، انہوں نے کہا: یہ مردار ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے پانی اور قرظ (کیکر کی مانند ایک درخت ہوتا ہے جو چمڑا صاف کرنے میں استعمال ہوتا ہے) پاک کر دیتا ہے“

[حَسَنٌ] [اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

عالیہ بنت سبعہ رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ ان کے پاس بکریاں تھیں اور وہ کسی مرض وغیرہ کی وجہ سے مرنا شروع ہو گئیں وہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں اور انہیں بتایا تو انہوں نے ان کے چمڑے سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے کہا انہوں نے پوچھا کہ کیا بکری کے چمڑے سے فائدہ حاصل کرنا جائز ہے؟ (میمونہ رضی اللہ عنہا نے) جواب دیا: ہاں پھر انہوں نے اپنی بات کا استدلال اس سے ملتے جلتے ایک واقعہ سے کیا اور وہ یہ تھا کہ: قریش کے کچھ لوگ نبی کریم ﷺ کے پاس سے گزرے، وہ ایک بکری گھسیٹتے جا رہے تھے جیسے کہ گدھا ہے تو اس کو دور سے پھینک دیں اور اس سے خلاصی حاصل کریں یا پھر وہ اپنی جسامت میں گدھے کی طرح تھی (موٹی تازی) تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا ”اس کو پھینکنے کے بجائے اس سے نفع حاصل کر لو“ انہوں نے کہا: یہ مردار ہے ان کا خیال تھا کہ شاید رسول اللہ ﷺ کو اس بات کا علم نہ ہو کہ یہ مردار ہے اور ان کو اس بات کا پتہ تھا کہ مردار کے تمام اجزاء نجاست کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اس کو پانی اور قرظ سے دباغت دینے سے نجس مادہ ختم ہو جائے گا“

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8366>